© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گمراہوں سے خطاب

کلام ظہور الدین اوج بن معراج لاہوری

نہ کوئل کی نہ بلبل کی نہ طوطی کی کہانی ہے
زباں اوج بن معراج پر سچی کہانی ہے
جہاں میں جاہلوں کی اکثریت گو پرانی ہے
موحد بھی کروڑوں ہیں یہ رب کی مہربانی ہے
مدد کے واسطے کیوں رفتگاں کو تم بلاتے ہو؟
کہ یہ بھی مشرکوں کی بے گماں روشن نشانی ہے
یہی کیا درس وحدت ہے محمدؐ کے دبستاں کا
یہی کیا پیروی احمدؐ خلد آشیانی ہے
طلب کرتے تھے کیا امدد وہ بھی اہل تربت سے؟
عبث اے گمرہو قبروں کی مٹی تم نے چھانی ہے
کبھی تو انؐ کے ارشادات پر بھی غور فرماؤ
خطیبؐ مکہ کا ہر ایک خطبہ آسمانی ہے
اساس دین حق توحید ہے قائم رہو اس پر
اگر فردوس کی مطلوب تم کو زندگانی ہے
بتاؤ کیا بنائی اہل مرقد نے زمیں کوئی
بنایا یا فلک کوئی برستا جس سے پانی ہے
نہ بے جا ضد کرو اس اپنی ہٹ دھرمی سے باز آؤ
ضرورت جس کی سب کو ہے وہ رب کی مہربانی ہے
کرو توبہ کہ در توبہ کا ہے اب تک کھلا ورنہ
جہنم کی تمہارے واسطے آتش فشانی ہے

© rasailojaraid.com